C92

The Multiplier Effect

سی۹۲

ضرب کاری کا اثر

ایم بی اے کے طلبہ کی ایک جماعت میں قیمتوں کے مسئلے پر مبنی ایک معاملہ زیرِ بحث تھا۔ گفتگو کے دوران یہ سوال سامنے آیا کہ کیا تشہیر و ترویج کی کوئی متبادل حکمتِ عملی بھی ہوسکتی ہے؟ استاد پروفیسر شانباغ نے ایک ایسے استاد کا واقعہ سنایا جو عوامی سطح پر تجربات سے جنم لینے والے ہندوستانی ادب کو فروغ دینے کی کوشش کررہا تھا۔ یہ استاد مختصر کیس اسٹڈیز تیار کررہا تھا جن پر ایم ای (Mobile Enabled Learning) کے ذریعے گفتگو کی جاسکے اور شرکاء کے لیے چھپے ہوئے مواد کے انتظام کی دشواری بھی نہ ہو۔ اس طریقے سے کلاس کی دلچسپی کے مطابق کیس کو آگے بڑھانے کی سہولت بھی میسر آتی تھی۔ ساتھ ہی ای بکس میں نئے کیس شامل کرنے کی لچک بھی برقرار رہتی تھی۔

استاد نریندر موہن نے اس مقصد کے لیے کتابوں کا ایک مجموعہ تیار کیا تھا جن میں حکمتِ عملیاتی نظم و نسق (Strategic Mangement) کو آسان انداز میں سمجھنے کی کتاب، مینجمنٹ تعلیم میں کیس میتھڈ کے استعمال پر کتاب، اسٹریٹیجک مینجمنٹ کے کورسز اور پروگراموں کے انعقاد کے لیے کیس بک، اساتذہ کے لیے کیس تجزیے کی کتاب، کام کرنے والے مینیجرز کے لیے کتاب اور آخر میں جامع فکری صلاحیت کو بہتر بنانے پر ایک کتاب۔

یہ کتابیں مطبوعہ (Printed) اور ای بک دونوں صورتوں میں آن لائن دستیاب تھی۔ وہ پرانے اور جانے مانے پبلشرز کے ذریعے اشاعت نہیں چاہتے تھے کیونکہ اس سے اساتذہ کو کورس اور پروگرام کے مواد میں حسبِ ضرورت تبدیلی کرنے میں دشواریاں پیش آتی تھی خصوصاً کاپی رائٹ اور دیگر پابندیوں کے باعث۔

استاد اصولاً کبھی تدریسی یا تربیتی کام قبول نہیں کیا اور نہ ہی اعزازیہ (Honorarium) کام لیا۔ لیکن جب انہیں ایک مینجمنٹ ادارے کی کانفرنس میں خطاب کی دعوت دی گئی جس کا موضوع ان کی آخری کتاب سے متعلق تھا تو انہوں نے اپنے کام پر رائے حاصل کرنے کی غرض سے دعوت قبول کرلی۔ کانفرنس سے واپسی پر انہوں نے میزبان کو شکریہ کا ایک خط بھیجا۔

میزبان اس خط کی فہرست دیکھ کر حیران رہ گیا (نمائش ا دیکھیں)۔ کیا واقعی ایسا ممکن تھا یا کہیں حساب یا زبان کی غلطی تھی؟ کوئی شخص ۲۸۰۰۰ روپے کی کتابیں صرف ۱۵۰۷ روپے میں کیسے بیچ سکتا ہے؟

سوال ا۔ کیا خط میں کوئی غلطی ہے؟ اگر نہیں، تو کیا آپ بھی حیران ہیں؟

سوال ۲۔ اگر نہیں، تو وضاحت کریں کہ ۸۰۰۰ روپے مالیت کی کتابیں صرف ۷۰۰۰ روپے میں کیسے فروخت کی جا سکتی ہیں؟

سوال ۳۔ استاد نے مطبوعہ کتابوں کے بجائے ای بکس بھیجنے کا فیصلہ کیوں کیا؟ کیا اس کے کوئی خاص فوائد ہیں؟

سوال ۴۔ کیا نریندر موہن نمائش ۲ میں دکھایا گیا خط بھیج سکتے ہیں؟

نمائش ۱

محترم ڈاکٹر واڈ یکر،

میں آپ کے ادارے کے دورے کے بدلے کسی قسم کی ادائیگی لینے میں ہچکچا رہا تھا لیکن مجھے معلوم ہوا کہ ڈاکٹر سریواتسن نے میرے بیگ میں ۱۰۰۰۰ روپے پر کا ایک لفافہ رکھ دیا تھا۔

میرے پاس اسے واپس کرنے کا وقت نہیں تھا، اس لیے میں نے سوچا کہ اس رقم کا کیا کیا جائے۔ غور و فکر کے بعد میں نے درج ذیل فیصلہ کیا:

موصول شدہ رقم		۱۰۰۰۰ روپے
منہا:		
ٹیکسی: گھر سے آئی جی آئی ایئر پورٹ	۱۹-۰۲-۱۹	۸۰۰
ہوٹل احمد آباد میں کھانے کا خرچ	۱۹-۰۲-۲۱-۲۰	۶۰۰
ٹیکسی: ہوٹل سے ایئر پورٹ	۱۹-۰۲-۲۱	۹۰۰
ٹیکسی: آئی جی آئی ایئر پورٹ سے گھر	۱۹-۰۲-۲۱	۵۵۰
		۲۸۵۰
باقی رقم:		۷۱۵۰

فیصلہ - میری ای بک Enhancing Integrative Thinking Ability قیمت (۱۰۰ روپے فی نسخہ) کی ایک ایک کاپی آئندہ ایک سال میں ۲۸۰ سے زائد ہندوستانی ایم بی اے اداروں کی لائبریریوں کو بھیجی جائے گی۔

آپ کا شکریہ کہ آپ نے اس کتاب کے پیغام کو ۸۰ سے زائد اداروں تک پہنچانے میں تعاون کیا۔

فیصلہ کرتے وقت میرے ذہن میں ایک دلچسپ خیال آیا، جو آپ سے ساجھا کرنا مناسب سمجھا۔

آپ کے ادارے کے میرے دورے پر مجموعی اخراجات:

فضائی سفر	۱۶۸۳۹روپے
ہوٹل میں قیام (تقریباً)	۷۰۰۰روپے
اعزازیہ	۱۰۰۰۰روپے
کل	**۳۳۸۳۹روپے**

میرے خریدے گئے ٹکٹوں کی منسوخی کے اخراجات

بنگلور—دہلی

بنگلور—احمد آباد—دہلی

۲۰۰۴۶

اگر ذاتی دورے کے بجائے اسکائپ کے ذریعے خطاب کیا جاتا تو قابلِ بچت کل اخراجات (تختہ جو میں نے سوال وجواب کے وقفے میں پیش کیا)

۳۵۸۸۵

اس رقم سے تقریباً ۲۱۵۰ سے زائد ایم بی اے اداروں (جو ۱۹–۲۰۱۸ میں بھارت کے تقریباً ۶۹ فیصد ایم بی اے ادارے بنتے ہیں) کو مذکورہ ای بک ان کی لائبریری میں مہیا کی جاسکتی تھی۔

عجیب نہیں ہے یہ؟

خیر اندیش،

موہن

موبائل:(+91) 9453023432 7991323262 9415126367 9696561946

ڈاکٹر واڈیکر کا جواب

محترم پروفیسر نریندر موہن،

میں آپ سے اتفاق کرتا ہوں۔

سر، ہم اس سمت میں مثبت قدم اٹھائیں گے اور ای کاپی اور اسکائپ کے حل کو اختیار کریں گے۔

سر، رہنمائی اور تعاون کے لیے بے حد شکریہ۔

واڈیکر

ڈائریکٹر کی طرف سے موصول شدہ پیغام

آپ کی ہمارے ادارے میں آمد ہمارے لیے باعثِ سعادت رہی۔ آپ نے اپنی موجودگی سے تقریب کو وقار بخشا اور ہمارے سیکھنے کے عمل میں بہت اضافہ کیا۔ میں کوشش کروں گا کہ اساتذہ کے لیے آپ کا ایک الگ سیشن بھی منعقد کیا جائے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ،

ڈاکٹر اے۔ سنگھ

ڈائریکٹر